84409 ـ اگر ڈاكٹر چيك اپ كے ليے مادہ منويہ لے تو كيا مريض پر غسل وجب ہو جاتا ہے ؟

سوال

ڈاكٹر نے چيك اپ كے ليے انگلى كے ساتھ ميرا مادہ منويہ نكالا، كيا اس حالت ميں مجھے جنابت ہوئى اور كيا مجھ پر غسل كرنا واجب ہے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہاتھ وغيرہ كے ساتھ منى خارج كرنا حرام كام ہے، ليكن اگر علاج اور چيك اپ كے ليے ہو تو اس ميں كوئى حرج نہيں، جيسا كہ سوال نمبر (27112) ميں بيان ہو چكا ہے، اس كے علاوہ مشت زنى كى حرمت كے دلائل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (329) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

اگر برسٹ دبا كر يا كسى اور طريقہ سے منى خارج كى جائے تو اس كى دو حالتيں ہيں:

پہلى حالت:

منى لذت كے ساتھ نكلے، اكثر طور پر ايسا ہى ہوتا ہے، تو اس وقت علماء كرام كے اتفاق كے مطابق غسل واجب ہے.

دوسرى حالت:

لذت كے بغير منى خارج ہو، يہ عام طور پر بيمارى كى بنا پر ہوتا ہے، اور بغير نكالے نكلتى ہے، اس ميں فقہاء كا اختلاف ہے، جمہور علماء احناف مالكى اور حنابلہ اس حالت ميں غسل واجب نہيں كرتے، اور صحيح بھى يہى ہے.

يہ تو بيدارى كى حالت ميں ہے، ليكن نيند كى حالت ميں اگر منى خارج ہو تو مطلقا غسل واجب ہوگا، چاہے لذت كے ساتھ خارج ہو يا بغير لذت كے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" پانی پانی سے ہے "

اس حدیث کا ظاہر یہی ہے کہ منی خارج ہونی کی حالت میں غسل واجب ہے، عموم حدیث کی بنا پر چاہے بغیر شہوت اور کسی بھی سبب سے خارج ہو.

اور جمہور اہل علم غسل واجب ہونے کے لیے لذت اور دفق کی شرط لگاتے ہیں.

اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ: لذت کے ساتھ، لیکن دفق حذف کر دی ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ: جب بھی منی لذت کے ساتھ خارج ہو گی تو وہ دفق یعنی اچھل کر ہی خارج ہو گی.

اور دفق کا ذکر کرنا بہتر ہے، کیونکہ یہ درج ذیل فرمان باری تعالی کے موافق ہے:

انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے، اسے اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے الطارق (5 ـ 6).

چنانچہ اگر بیدار شخص کی منی لذت کے بغیر خارج ہو تو غسل واجب نہیں ہو گا، صحیح یہی ہے.

لیکن اگر یہ کہا جائے کہ: حدیث: " پانی پانی سے ہے " کا جواب کیا ہے ؟

تو ہم یہ کہینگے: یہ اس معروف پر محمول ہو گی جو لذت کے ساتھ خارج ہوتی ہے، اور اس کے بعد بدن میں فتور اور ڈھیلا پن پیدا کرتی ہے، لیکن اس کے بغیر خارج ہونے والی نہ تو جسم میں فتور پیدا کرتی ہے اور نہ ڈھیلا کرتی ہے" انتہی.

ماخوذ از: الشرح الممتع.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12317) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .